پریس ریلیز

اسلامی مالیات کی تعلیم کے لیے وزیر خزانہ کی طرف سے سینٹر آف ایکسی لینس کے لیے تعاون کا وعدہ اور اسٹیئرنگ کمیٹی کی کوششوں کی تعریف

25 مارچ 2015ء

وزیر خزانہ سینیٹر محمد اسحاق ڈار نے اسلامی مالیات کی تعلیم کی غرض سے سینٹر آف ایکسی لینس کے قیام کے لیے موصولہ تجاویز کی افتتاحی تقریب سے اسٹیٹ بینک آف پاکستان، کراچی میں خطاب کرتے ہوئے سینٹر آف ایکسی لینس کے قیام کے لیے تیزی سے ہونے والی کوششوں پر مسرت کا اظہار کیا۔ اس سینٹر کا اعلان گذشتہ برس کیا گیا تھا۔ انہوں نے کہا ’میں ایسے اقدامات میں تعاون کرنے پر اسٹیٹ بینک آف پاکستان کو خصوصی طور پر سراہنا چاہتا ہوں۔ مجھے امید ہے کہ یہ سینٹر ملک میں تحقیق کے ذریعے اور انسانی وسائل کی قلت کی دشواری پر قابو پا کر اسلامی مالیات کی بنیادوں کو مزید مستحکم کرے گا‘۔

وزیر خزانہ نے مزید کہا کہ دنیا بھر میں اسلامی مالیات کے تیزی سے فروغ کی شدید ضرورت اس لیے محسوس کی جا رہی تھی کہ سود پر مبنی مالی نظام کے پیدا کردہ مسائل کو حل کرنا ضروری تھا۔ انہوں نے کہا کہ اب دنیا کے بڑے ملکوں میں اسلامی مالیات کو فروغ مل رہا ہے جبکہ صف اول کے پالیسی ساز اور ضوابط ساز ادارے آج کے ناقص مالی نظام کے قابلِ عمل متبادل کے طور پر پابندِ شریعت نظام کا سنجیدگی سے جائزہ لینے لگے ہیں جس پر بطور مسلمان مجھے فخر محسوس ہوتا ہے۔

جناب اسحاق ڈار نے اس عزم کا اظہار کیا کہ وہ سازگار ماحول پیدا کر کے اسلامی مالیاتی صنعت کی ترقی میں مدد دیں گے۔ حکومت نے اقتدار میں آنے کے بعد ملک میں اسلامی بینکاری کے فروغ کے لیے اعلیٰ سطح کی ایک اسٹیئرنگ کمیٹی بنائی۔ انہوں نے بتایا کہ ہم نے اس کمیٹی کے ذریعے تمام متعلقہ فریقوں کو ایک پلیٹ فارم پر یکجا کیا ہے تاکہ اسلامی بینکاری صنعت کو درپیش دشواریوں سے نمٹنے کی حکمت عملی اور قابلِ عمل حل تیار کیے جائیں۔

اس موقع پر گورنر اسٹیٹ بینک جناب اشرف محمود وتھرا نے اپنے خیر مقدمی خطاب میں کہا کہ گذشتہ چار عشروں میں اسلامی مالیات میں شاندار نمو ہوئی ہے اور آج اس کا دائرہ کار پورے کرۂ ارض پر محیط ہے، جبکہ اس کے اثاثے 1.8 ٹریلین ڈالر ہو چکے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ گذشتہ مالی بحران میں اسلامی مالیات خود کو قابلِ عمل متبادل کے طور پر منوا چکی ہے، چنانچہ ضوابط ساز ادارے اب اسے ایسے نظام کے طور پر دیکھ رہے ہیں جو وسیع البنیاد، اور سب کو شریک کرنے والی اقتصادی نمو کو فروغ دے سکتا ہے۔

انہوں نے کہا کہ پاکستان میں اسلامی بینکاری شعبے نے 2001ء میں دوبارہ آغاز کے بعد بہت ترقی کی ہے۔ انہوں نے مزید کہا کہ نمو کے رجحان، بینکاری کی اس قسم میں بڑھتی ہوئی دلچسپی اور حکومت کے عزم کی بنا پر اسلامی بینکاری صنعت کا مستقبل بہت شاندار دکھائی دیتا ہے۔ امکان ہے کہ یہ صنعت 2018ء تک مجموعی بینکاری صنعت میں 15 فیصد تناسب کے ہدف سے تجاوز کر جائے گی، یہ ہدف اسٹریٹجک پلان 18-2014ء میں طے کیا گیا ہے۔

تاہم گورنر نے کہا کہ نمایاں نمو کا مظاہرہ کرنے کے باوجود پاکستان میں اسلامی بینکاری صنعت کو کئی چیلنجوں کا سامنا ہے۔ ’ان میں ایک بہت بڑا چیلنج اسلامی مالکاری کے پیشہ ور ماہرین کی کمی ہے جو اس شعبے کو نمو اور ترقی کی اگلی منزل پر لے جا سکتے ہیں‘۔ ان کا کہنا تھا کہ پاکستان کی اسلامی بینکاری صنعت کو اپنے انسانی وسائل کو بڑھانا اور بہتر بنانا ہوگا جن میں شریعہ اسکالرز، مالی ماہرین، معیشت داں، اہل علم اور محققین شامل ہونے چاہئیں تاکہ مارکیٹ کے تمام امکانات بروئے کار لائے جا سکیں اور یہ شعبہ اپنا بھرپور کردار ادا کر سکے۔

قبل ازیں، حکومت پاکستان کی طرف سے دسمبر 2013ء میں قائم کی گئی اسٹیئرنگ کمیٹی برائے فروغ اسلامی بینکاری نے اپنی پیش رفت کی عبوری رپورٹ وفاقی وزیر خزانہ سینیٹر اسحاق ڈار کو پیش کی۔ تجاویز کی افتتاحی تقریب میں اسٹیئرنگ کمیٹی کے اراکین، بینکوں کے سی ای اوز/ صدور، تکافل ومضاربہ کمپنیوں، شریعہ علما، اہل علم اور چیمبر آف کامرس کے نمائندوں نے بھی شرکت کی۔

چیئرمین اسٹیئرنگ کمیٹی جناب سعید احمد نے وزیر خزانہ کو ان ایکشن پلانز کے بارے میں بتایا جو کمیٹی نے اپنے قواعد کے تحت تشکیل دیے ہیں۔ چیئرمین نے بتایا کہ قانونی، ضوابطی اور ٹیکسیشن فریم ورک کے جائزے، انتظام سیالیت کے حل کی تیاری، سرکاری قرضے کی پابندِ شریعہ فنانسنگ میں تبدیلی (conversion) کے لیے حل کی تیاری، اسلامی سرمایہ منڈی کی تشکیل، مضاربہ شعبے میں اصلاحات، اور اسلامی مالیات میں ایک سینٹر آف ایکسی لینس کے قیام سمیت کلیدی اہمیت کے شعبوں پر خاصی نمایاں پیش رفت ہو چکی ہے۔

کمیٹی نے، جس میں تمام متعلقہ فریقوں بشمول اسلامی بینکاری صنعت، شریعہ سے متعلق برادری، نجی شعبہ اور ضابطہ ساز اداروں کی نمائندگی ہے، ملک میں اسلامی مالیات کے فروغ کے لیے سفارشات کی تشکیل کے سلسلے میں نمایاں کوششیں کی ہیں۔ وزیر خزانہ نے ان کامیابیوں پر کمیٹی کی تعریف کی، اور اس کے سامنے موجود دشوار فرائض کو مدنظر رکھتے ہوئے اس کی میعاد میں ایک سال کا اضافہ کر دیا۔ وزیر خزانہ نے مزید کہا کہ اسٹیئرنگ کمیٹی کی کوششوں اور تمام فریقوں کی جانب سے اس کی سفارشات پر مؤثر عملدرآمد سے ملک میں اسلامی مالیات کی نمو کو حقیقی تحریک ملی ہے۔ وزیر خزانہ نے معیشت سے سود کے خاتمے کا مقصد حاصل کرنے کے لیے حکومتی اعانت کی یقین دہانی کراتے ہوئے کمیٹی کی سفارشات پر بروقت عملدرآمد کی ضرورت پر زور دیا۔

دریں اثنا، اسٹیٹ بینک آف پاکستان میں ہونے والے ایک اور اجلاس میں وفاقی وزیر خزانہ سینیٹر اسحاق ڈار نے ملکی معیشت کی صورتحال پر بینکوں کے صدور/سی ای اوز کے ساتھ تبادلہ خیال کیا۔ وزیر خزانہ نے معاشی ترقی کا ذکر کرتے ہوئے کہا کہ میکرو معاشی صورتحال خاصی بہتر ہو چکی ہے جس کا اظہار گرانی میں کمی اور زرمبادلہ کے ذخائر بڑھنے سے ہوتا ہے۔ پاکستان ریمی ٹینس انیشی ایٹو کے تحت کارکنوں کی ترسیلات بڑھانے کے لیے ترغیبات کے حوالے سے صدور/سی ای اوز کی تجاویز سننے کے بعد وزیر خزانہ نے یقین دلایا کہ جلد ہی مناسب اقدامات کر کے بینکوں کو درپیش دشواریوں کو دور کیا جائے گا۔

***